

سوال

رمضان المبارك ميں روزہ نہ چھوڑنے والے كا فديہ وكفاره بردن دينا ہوگا يا کہ رمضان المبارك گزرنے كے بعد ايك بار ہي سب ايام كا ادا كرسكتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جو كوئي رمضان المبارك كے روزے كسى دائمي عذر كي بنا پر نہيں ركھتا يعنى وہ عذر ختم ہونے كي اميد نہيں ہے مثلاً بوڑھا ہونا وغيره ، تو اس حالت ميں اسے ہر دن كے بدلے ميں ايك مسكين كو كھانا كھلانا ہوگا ، اور اسے اس ميں اختيار حاصل ہے چاہے تو وہ روزانہ كھلاتا جائے يا پھر رمضان كے ختم ہونے كا انتظار كرے اور اس كے بعد ايام كي تعداد كے مطابق مساكين كو كھانا كھلا دے ۔

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كا كہنا ہے :

اور اس كا وقت - يعنى كھانا كھلانے كا وقت - اس كے اختيار كے مطابق ہے چاہے تو وہ ہر روز ساتھ ساتھ ہي فديہ ادا كرتا جائے ، اور اگر چاہے تو اسے مہينہ كے آخر تك مؤخر كرسكتا ہے كيونكہ انس رضي اللہ تعالى نے بهي ايسے ہي كيا تھا ۔ اھ ديكھيں شرح الممتع (6 / 335) ۔

والله اعلم .